سوال

(79) مدینہ طیبہ میں دوسرے دروازوں کی بجائے باب رحمت سے میت کا داخلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مدینہ منورہ میں بہت سے لوگوں میں یہ رواج ہے کہ وہ دیگر دروازوں کی بجائے صرف باب رحمت سے میت کو داخل کرتے ہیں اور عقیدہ یہ رکھتے ہیں کہ اس سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ میت پر رحمت کرتے ہوئے اسے معاف فرما دیتا ہے، کیا یہ بات ہماری شریعت مطہرہ کی روشنی میں صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری شریعت مطہرہ میں اس عقیدہ کی کوئی دلیل نہیں۔ لہذا یہ ایک خلاف شریعت بات ہے، اس کا اعتقاد جائز نہیں، جنازہ کو کسی بھی دروازہ سے داخل کرلیں اس میں کوئی حرج نہیں اور افضل یہ ہے کہ اس دروازے سے داخل کیا جائے جس سے داخل کرنے میں نمازیوں کو تکلیف کم ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 81

محدث فتویٰ